سید کاشف گیلانی

پجیرو

ہم نے ایک دیکھا ہے مولوی پجیرو میں
راز اس پہ کھلتے ہیں مذہبی پجیرو میں

مولوی کا بیٹا بھی مولوی ہو ، کیوں آخر
کر رہے ہیں حضرت جی مخبری پجیرو میں

جب صلہ سیاست کا آہنی تھیں زنجیریں
اب صلہ سیاست کا آہنی پجیرو میں

موت جب انہیں آئے ہوں جہاز میں بیٹھے
کاش انکی کٹ جائے زندگی پجیرو میں

اب ہے ٹھان لی اس نے دیکھ لیں گے جو ہوگا
دوستی پجیرو میں دشمنی پجیرو میں

تم بھی بھول جاؤ گے ملک و قوم کی باتیں
بیٹھ کرذرا دیکھو تم کبھی پجیرو میں

میرے گھر میں کیوں آخر اب وہ آ نہیں سکتے
مل کے اُن سے دیکھیں گے سرسری پجیرو میں

ہم نے غور سے دیکھا باقی سب لٹیرے ہیں
ایک آدھ ملا ہے اس بھری پجیرو میں

کس مقام پر ہم کو کیا خیال آتے ہیں
کرکے ہم بھی دیکھیں گے شاعری پجیرو میں

اب تو یہ کسوٹی ہے کون کیسا عالم ہے
کمتری ہے تانگے میں برتری ہے پجیرو میں

اور بھی تو ٹھیکے ہیں دین کے علاوہ بھی
کتنی گرہیں کھلتی ہیں عقل کی پجیرو میں

فرض ان کے ابّا نے پورے کردیئے سارے
کر رہے ہیں سنّت کی پیروی پجیرو میں

شیخ کتنے سادہ ہیں ان کی تو یہ فطرت ہے
کتنی سادہ لگتی ہے سادگی پجیرو میں

جانے جان کو خطرہ کیوں ہے میرے حضرت کی
انگلیوں کے نیچے ہے لبلبی پجیرو میں

وقت میرے حضرت کا ختم ہو گیا کاشف
دیں گے قوم کو بھاشن آخری پجیرو میں

*